رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — Regd. No. L. 5254

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

فی پرچہ ۱ آنہ

یوم: چہارشنبہ * ۶ رجب ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹	۲ امان ۱۳۳۴ ہش * ۲ مارچ ۱۹۵۵ء	نمبر ۵۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع

فالج کا کچھ اثر ابھی چل رہا ہے۔ ڈاکٹروں کی رائے میں بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ یکم مارچ: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل صبح دس بجے کے بعد سے مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی معرفت جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ وہ درج ذیل ہیں:-

(۱) اڑھائی بجے بعد دوپہر ۲۸ فروری۔ حضور کی طبیعت اس وقت صبح جیسی ہے البتہ اجابت ہونے سے بے چینی میں کمی ہے۔ تھوڑی دیر ہوئی لاہور سے ہومیوپیتھک ڈاکٹر افضل صاحب تشریف لائے تھے۔ انہوں نے بعد معائنہ حضور کے لئے دوا تجویز کی ہے۔

(۲) ساڑھے چھ بجے صبح یکم مارچ۔ کل بعد دوپہر سے رات تک حضور کے بائیں بازو کی تکلیف میں خفیف سی کمی آئی تھی ٹمپریچر کل تمام نارمل تھا۔ سر میں درد کی شکایت زیادہ تھی رات دس بجے لاہور سے مکرم ڈاکٹر محمد یوسف صاحب۔ ڈاکٹر پیرزادہ صاحب اور ڈاکٹر عبدالحق صاحب تشریف لائے اور حضور کا معائنہ کیا ان کا خیال ہے کہ چونکہ فالج کا کچھ اثر ابھی چل رہا ہے لہٰذا یہ غالباً ہلکے قسم کے Cerebral Thrombosis کا حملہ تھا جس کا اثر خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت حد تک دور ہو چکا ہے مگر اس میں بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ اور مکمل جسمانی و ذہنی آرام نہایت ضروری ہے۔

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں ۔

یکم مارچ ۱۱ بجے قبل دوپہر۔ رات حضور کو نیند اچھی آئی۔ الحمد للہ نیند آجانے کی وجہ سے صبح طبیعت میں سکون ہے۔ بازو کی حالت بدستور پہلے جیسی ہے۔ بلڈ پریشر $\frac{115}{75}$ تھا۔ ٹمپریچر نارمل تھا۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے کوئٹہ کے مصیبت زدگان کی امداد کیلئے تین صد روپے کا عطیہ

کوئٹہ کی مجلس نے اپنی خدمات حکومت کو پیش کر دیں حکام کی طرف سے شکریہ کا اظہار

ربوہ یکم مارچ۔ مکرم محسن محمد خان صاحب عارف مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مطلع فرماتے ہیں کہ مجلس مرکزیہ نے کوئٹہ کے مصیبت زدگان کی امداد کے لئے تین صد روپے کی رقم بھجوائی ہے۔ اس میں سے دو صد روپے بلوچستان میں گورنر جنرل کے ایجنٹ کو اور یکصد روپے قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ کو براہ راست تقسیم کے لئے بھجوائے گئے ہیں علاوہ ازیں معلوم ہوا ہے کہ قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ نے گورنر جنرل کے ایجنٹ جناب سردار بہادر خاں کو مقامی مجلس کے بارہ خدام کی خدمات پیش کرتے ہوئے ان کی خدمت میں تحریر کیا ہے کہ یہ خدام ان علاقوں میں جہاں حالیہ زلزلوں کی وجہ سے لوگوں کو شدید نقصان پہنچا ہے ہر خدمت بجا لانے کے لئے تیار ہیں۔ حکام نے اس پیشکش پر مقامی مجلس کا شکریہ ادا کیا ہے اور قائد صاحب کو اطلاع دی ہے کہ ضرورت پڑنے پر ان کی خدمات سے فائدہ اٹھایا جائے گا۔ مزید برآں مقامی مجلس اپنے طور پر بھی وہاں ریلیف کا کام کر رہی ہے۔ چنانچہ مجلس کے خدام نے ایک غریب شخص کے مکان کی گری ہوئی دیوار کو از سر نو تعمیر کر کے خدمت کا اچھا نمونہ قائم کیا ہے۔ مجلس کی یہ سرگرمیاں برابر جاری ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی عیادت کے لئے دور و نزدیک کے علاقوں سے احباب کرام کی ربوہ میں آمد

ربوہ یکم مارچ۔ پاکستان اور بیرون پاکستان سے فون اور تاروں وغیرہ کے ذریعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خیریت دریافت کرنے اور صحت کی تفصیلی رپورٹ حاصل کرنے کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ علاوہ ازیں بعض جماعتوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تفصیلی رپورٹ حاصل کرنے کے لئے نمائندے مرکز میں بھجوائے ہیں۔ کل شام تک جو احباب ربوہ تشریف لائے۔ اور جو تاریں وغیرہ موصول ہوئی ہیں۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

عیادت کے لئے ربوہ تشریف لانے والے احباب

(۱) بابو فضل دین صاحب لاہور (۲) میاں ناصر علی صاحب ملتان (۳) عبدالرحیم خان صاحب افغان درویش قادیان (۴) راجہ عبدالحمید صاحب آئی۔ ڈبلیو۔ آئی جنجوعہ ٹوبہ ٹیک سنگھ (۵) چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب کراچی (۶) چوہدری ادریس نصر اللہ خان صاحب لاہور (۷) انوار صاحب چک ۳۰/۱۱-L ضلع منٹگمری (۸) چوہدری عبدالعزیز صاحب از کلر اسٹیٹ (۹) عبدالقدیر صاحب درویش قادیان (۱۰) عبدالرحمٰن صاحب حافظ آباد (۱۱) عبدالغنی صاحب سٹیشن ماسٹر سرگودہا (۱۲) ڈاکٹر احمد انور صاحب امیر جماعت گوجرانوالہ (۱۳) چوہدری انور حسین صاحب امیر جماعت شیخوپورہ (۱۴) نمائندہ ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم گجرات (۱۵) میاں عبداللطیف صاحب تحصیلدار شیخوپورہ (۱۶) نور الدین صاحب جہانگیر ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر شیخوپورہ (۱۷) مکرم میاں خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مڑ چک ۴۵ ضلع شیخوپورہ (۱۸) چوہدری محمد شریف صاحب وکیل منٹگمری (۱۹) کرم الٰہی صاحب ڈیرہ اسمٰعیل خان برائے امیر جماعت ڈیرہ اسمٰعیل خان (۲۰) عبدالجلیل خان صاحب جوہرجی لاہور (۲۱) بشیر احمد صاحب کالج گوجرانوالہ سرگودہا (۲۲) ڈاکٹر ممتاز نبی صاحب امیر جماعت احمدیہ پنڈ دادن خان ضلع جہلم (۲۳) منشی عبدالغنی صاحب سیکرٹری امور عامہ جماعت جہلم ۔

ان احباب کے نام جنہوں نے بذریعہ ٹیلیفون حضور کی صحت کے متعلق دریافت کیا

(۱) محمد نواز صاحب کراچی (۲) محمد صدیق صاحب لقصور (۳) امیر صاحب جماعت احمدیہ جہلم (۴) میاں عطاء اللہ صاحب راولپنڈی۔ (۵) ڈاکٹر صدیقی صاحب میرپور خاص

ان احباب کے نام جن کی طرف سے تاریں موصول ہوئیں

(۱) جماعت احمدیہ اسلامیہ پارک لاہور (۲) سخاوت شاہ صاحب پشاور (۳) چوہدری عبداللطیف صاحب ہمبرگ (۴) خورشید احمد صاحب ڈھاکہ (۵) امۃ الحمید صاحبہ اوہایو امریکہ (۶) مرزا رفیع احمد صاحب جاکرتا (۷) عبدالغنی صاحب امیر جماعت جہلم (۸) لجنہ سیالکوٹ شہر (۹) مقصود احمد صاحب نبی سر روڈ

(باقی دیکھیں صفحہ ۲)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔ — ایڈیٹر روشن دین تنویر

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم مارچ ۱۹۵۵ء

بھارت میں گاؤ کشی

بھارت کے صوبہ یو۔پی کی حکومت گاؤ کشی کی بندش کے لئے قانون بنا رہی ہے۔ گائے موجودہ ہندوؤں کے نزدیک ایک مقدس جانور ہے۔ اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اسکے ذبح کرنے سے ان کے دل کو تکلیف ہوتی ہے۔ اور حکومت کا اس حد تک فرض ہے کہ وہ کسی کے مذہبی جذبات کو ٹھیس نہ لگنے دے۔ اس لئے بھارت میں گائے کا سوال بڑا ٹیڑھا ہے۔ اور اس کا کوئی نہ کوئی حل وہاں سوچنا ضروری ہے۔ کیونکہ بھارت میں گو ہندوؤں کی اکثریت ہے۔ لیکن وہاں دوسرے مذاہب کے لوگ بھی رہتے ہیں۔ مسلمان بھی کثرت سے آباد ہیں۔ اور عیسائیوں کی تعداد بھی کافی ہے۔ اور کم از کم ان دو مذاہب کے پیرو گائے کو مقدس نہیں سمجھتے۔ اور اس کو وہی درجہ دیتے ہیں جو بھینس۔ بکری اور بھیڑ کا ان کے نزدیک ہے۔ اور بھارت کی حکومت کا دعوے ہے کہ وہ کسی مذہبی بنیاد پر نہیں بلکہ غیر دینی اصولوں پر قائم کی گئی ہے۔

ہمیں ہندوؤں کے جذبات کا بہت احترام ہے۔ مگر پھر بھی یہ سوال اپنی جگہ پیدا ہوتا ہے۔ کہ کیا ہندو اپنے جذبات میں غیر ضروری طور پر مبالغہ آمیزی کے مرتکب تو نہیں ہو رہے اور دوسروں کے جائز حقوق پر تجاوز تو نہیں کر رہے؟ جہاں تک جذبات کا تعلق ہے ہندو یہ مطالبہ تو جائز طور پر کر سکتے ہیں۔ کہ گائے ان کے سامنے ذبح نہ کی جائے۔ اور یا اس کا گوشت کھلے طور پر فروخت نہ کیا جائے۔ ورنہ سوال ہوتا ہے کہ پھر جینی ایسے فرقے جو ہر جاندار چیز کا مارنا جیو ہتیا سمجھتے ہیں۔ ان کے جذبات کا اس حد تک کیوں نہ خیال رکھا جائے۔ کہ ہر جانور کا ذبح کرنا ممنوع قرار دیا جائے۔ حالانکہ بے شمار ہندو بکری اور بھیڑ کا گوشت استعمال کرتے ہیں۔

یہ بات کہ یو۔پی میں گاؤ کشی مذہبی بنا پر بند کی جا رہی ہے۔ نہ کہ اقتصادی نقطۂ نظر سے۔ واضح ہے کہ اگرچہ اقتصادی سوال کو ایک بہانہ ضرور بنایا جاتا ہے۔ اور کہا جاتا ہے کہ ملک میں دودھ اور مکھن کی کمی ہے۔ حالانکہ بھینس گائے سے بہت زیادہ دودھ اور مکھن دیتی ہے۔ مگر اس کو ذبح کرنے کی ممانعت کا مطالبہ نہیں کیا جاتا۔ اس سے ثابت ہے کہ گاؤ کشی خالص مذہبی بنا پر بند کی جا رہی ہے۔ چنانچہ ہفت روزہ "ریاست" دہلی رقمطراز ہے کہ

"یو۔پی گورنمنٹ کی مقرر کی ہوئی گائے کشی کی حفاظت کے وسائل تلاش کرنے والی اس کمیٹی نے جو فیصلہ دیا ہے۔ اس فیصلہ کو سیکولر گورنمنٹ کی شان کے مطابق قرار نہیں دیا جا سکتا۔ کیونکہ یہ صاف ظاہر ہے کہ صرف گائے کے کاٹنے کی ممانعت کی سفارش کرنا مذہبی بنیادوں پر ہے۔ نہ کہ اقتصادی بنیادوں پر۔ اور ہندوستان میں جس صورت میں کہ چار کروڑ سے زیادہ آبادی مسلمانوں اور غیر ہندوؤں کی ہے۔ یہاں مذہب کو سیاست میں داخل کرنا ایک ایسی حماقت ہے۔ جس کا خمیازہ کبھی نہ کبھی بھگتنا ہی پڑے گا۔"

(ریاست دہلی ۱۴ فروری ۱۹۵۵ء)

ہفت روزہ ریاست نے اس بارے میں یہ مشورہ بھی دیا ہے۔

"گائے کشی کے متعلق پوزیشن یہ ہونی چاہیئے کہ ہندوستان میں دس برس کے لئے کوئی بھی ایسی گائے یا بھینس نہ کاٹی جائے۔ جو کار آمد ہو۔ تاکہ ہم دودھ اور گھی کو بلند پوزیشن پر پہنچا سکیں۔ اور دس برس کا یہ عرصہ گوشت خور لوگ مرغی، انڈے، مچھلی۔ بھیڑ اور بکری وغیرہ کھا کر صبر کریں۔ دس برس کے بعد جب ہندوستان میں گائے اور بھینس کافی تعداد میں ہو جائیں۔ تو پھر ان کی ایک مقررہ تعداد کو ذبح کرنے کی اجازت دی جائے۔ اور مسلمانوں اور عیسائیوں وغیرہ کو اجازت ہو کہ وہ اس گوشت کو کھا سکیں۔ ہمارا یقین ہے کہ یہ صورت اختیار کرتے ہوئے ہمارے ملک میں گھی مکھن اور دودھ بہت کافی مقدار میں پیدا کیا جا سکتا ہے۔ اور گوشت کھانے والی غیر ہندو اقوام بھی اس سے مطمئن رہیں گی۔"

(ریاست دہلی ۱۴ فروری ۱۹۵۵ء)

خالص اقتصادی نقطۂ نظر سے یہ مشورہ برا نہیں۔ بلکہ پاکستان میں بھی موزوں ترمیم کے ساتھ اس پر عمل کرنا مشکل نہیں۔ لیکن اقتصادی نقطۂ نظر سے جو چیز اہم ہے۔ وہ دراصل ہماری لاپرواہی ہے۔ ہم ایسے معاملات میں بغیر منظم غور و فکر کے ہی فیصلے کر دیتے ہیں۔ عقل سے کام نہیں لیتے۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ گائے کی بھی اقسام ہوتی ہیں۔ بعض دودھ زیادہ دیتی ہیں بعض مکھن اور بعض صرف گوشت کے لئے اچھی ہوتی ہیں۔ یورپ وغیرہ ممالک میں یہ امتیاز کیا جاتا ہے یہی وجہ ہے۔ کہ وہاں دودھ مکھن اور گوشت وافر ہوتا ہے۔

بھارت میں جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ اقتصادی سوال نہیں بلکہ مذہبی ہے جو مشکل پیدا کر رہا ہے۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ بعض چالاک اور مفاد پرست لوگ عوام کے مذہبی جذبات کا فائدہ اٹھانے کے لئے یہ سوال پیدا کرتے ہیں۔ جیسا کہ پاکستان میں شرعی قانون کا سوال پیدا کیا جاتا ہے۔ اگر دونوں ملکوں میں مذہب کو بطور پولیٹیکل سٹنٹ استعمال کرنا قانوناً بند کر دیا جائے۔ تو ہمارا یقین ہے۔ کہ دونوں ملکوں میں بہت سے اندرونی ہنگامے ختم ہو سکتے ہیں۔

ضلع سیالکوٹ اور لائل پور کی جماعتیں توجہ فرمائیں

(۱) چوہدری فیروز الدین صاحب و سید احمد شاہ صاحب کو اضلاع لائل پور و سیالکوٹ میں تحریک جدید کے وعدے حاصل کرنے کے لئے مرکز کی طرف سے بھجوایا گیا ہے۔ ان ضلعوں کی جملہ احمدی جماعتوں سے درخواست ہے۔ کہ وہ ان انسپکٹران تحریک جدید سے ایسے رنگ میں تعاون فرمائیں کہ وہ تھوڑے سے تھوڑے وقت میں سب جماعتوں کا دورہ کر کے زیادہ سے زیادہ وعدے حاصل کر سکیں۔

(۲) انسپکٹران کو بھی تاکید کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنی روزانہ کارگزاری کے ساتھ ساتھ حاصل کردہ وعدوں کی فہرست بھی روزانہ ہی بھجواتے رہیں۔ تاخیر نہ ہو۔

(وکیل المال تحریک جدید)

نصرت گرلز ہائی سکول کی پرانی طالبات

نصرت گرلز ہائی سکول کی سابقہ طالبات کی ایک انجمن بنائی جا رہی ہے۔ تمام ایسی لجنات جنہوں نے خواہ کبھی بھی نصرت گرلز سکول میں پڑھا ہو۔ اور خواہ کتنے تھوڑے عرصہ کے لئے پڑھا ہو۔ ان سے درخواست کرتی ہوں۔ کہ وہ اس انجمن کی ممبر بنیں۔ اس انجمن کا چندہ صرف ایک روپیہ سالانہ ہوگا۔ جو سابقہ طالبات اس اعلان کو پڑھیں۔ وہ مجھے اپنے پورے پتہ سے اطلاع دیں اور ایک روپیہ بطور چندہ بھجوا دیں۔ ان کو انجمن کا ممبر بنا لیا جائے گا۔

(مریم صدیقہ ڈائریکٹرس جامعہ نصرت ربوہ)

جماعت احمدیہ کی چھتیسویں ۳۶ مجلس مشاورت

مورخہ ۷۔۸۔۹۔۱۰ اپریل کو بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ چھتیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۷۔۸۔۹۔۱۰ شہادت ۱۳۳۴ھ بروز جمعرات جمعہ۔ ہفتہ اور اتوار مطابق ۷ تا ۱۰ اپریل ۱۹۵۵ء بمقام ربوہ ہوگا۔ جماعت ہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے دفتر ہذا میں اطلاع دیں۔

(پرائیویٹ سکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

اعلان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں جامعۃ المبشرین میں طبی کلاس بھی جاری ہو گئی ہے۔ گریجوایٹ شاہد پاس طلبہ اس کلاس میں ایک سال تک طب و ڈاکٹری کی نظری اور عملی تربیت حاصل کریں گے۔ اس سال شاہد کی ڈگری پانے والے طلبہ بیشتر حاضر ہو کر استفادہ کریں۔

(ابو العطاء جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ)

درخواستِ دعا

عزیزم چوہدری محمد الدین صاحب انوری۔ اے۔ بی۔ ٹی قائد مجلس خدام الاحمدیہ سرگودھا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی علالت کی خبر پہنچنے پر رات کے وقت سائیکل پر احباب کو اطلاع دینے جا رہے تھے۔ کہ ٹکر ہونے کی وجہ سے گر گئے۔ جس سے ان کی ہنسلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ احباب سے عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار۔ ظہور احمد از ربوہ

مغربی افریقہ میں اسلام کی تبلیغ واشاعت اور اسکے خوشکن نتائج

۵۳ افراد کا قبول اسلام۔ گورنر، وزراء اور دیگر معززین کی احمدیہ دار التبلیغ میں آمد۔ نئی مساجد کی تعمیر

احمدیہ مشن سیرالیون کی سالانہ رپورٹ

از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

سیرالیون میں اشاعت اسلام کا کام گزشتہ سال کے دوران میں تین حلقوں میں منقسم رہا۔ حلقہ بو، حلقہ مگبورکا اور حلقہ باجے بو۔ ہر ایک حلقہ کی تبلیغی مساعی مختصر طور پر درج ذیل ہے:۔

حلقہ بو بو سیرالیون کا دوسرا بڑا اور اہم ترین شہر ہے۔ جو نہ صرف سیرالیون پروٹیکٹوریٹ کی احمدی جماعتوں کا مرکز ہے بلکہ پروٹیکٹوریٹ کی حکومت کے تمام اداروں کا بھی صدر مقام ہے۔ یہاں امیر و مبلغ انچارج کا قیام رہتا ہے۔ جنہیں تبلیغی و تربیتی امور کے علاوہ تمام جماعتوں کی تمام نگرانی سکولوں سے متعلقہ امور کی سرانجام دہی اور گورنمنٹ و مرکز سے آمدہ خطوط کے جوابات وغیرہ کا کام بھی کرنا ہوتا ہے۔ سال گذشتہ میں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری بحیثیت امیر و مبلغ انچارج یہاں مذکورہ بالا فرائض سرانجام دیتے رہے۔ ابتدائی تین ماہ تک خاکسار بھی ان کے ساتھ کام کرتا رہا۔

تقسیم لٹریچر بو دار التبلیغ میں آنے والے زائرین کی خدمت میں سلسلہ کے ٹریکٹ و رسالے، کتب اور اخبارات وغیرہ پیش کرنے کے علاوہ بذریعہ ڈاک بعض احباب کو سلسلہ کا لٹریچر ارسال کیا گیا بعض غیر ممالک مثلاً لائبیریا، نودرگا میں بیامیں ملیا میں بھی بعض دوستوں کے مطالبہ پر انہیں سلسلہ کا لٹریچر بذریعہ ڈاک ارسال کیا گیا۔ اسکے علاوہ بو گورنمنٹ سکول و کالج کے طلباء و اساتذہ کو بھی مفت لٹریچر دیا گیا۔ نائیجیریا سے شائع ہونے والے مسلم اخبار (The Truth) کے لئے خریدار مہیا کر کے ان کا چندہ نائیجیریا بھیجا گیا۔

مشرقی افریقہ سے آمدہ خیر سگالی مشن کا خیر مقدم

مشرقی افریقہ سے ایک مسلم خیر سگالی مشن کی سیرالیون میں آمد پر جماعت کی طرف سے ان کو ایڈریس پیش کیا گیا اور مشن کے ہر ایک ممبر کو سلسلہ کا لٹریچر بھی تحفۃً پیش کیا گیا۔ جس کو انہوں نے بخوشی قبول کیا۔ اور جماعت کا شکریہ ادا کیا۔

تعلیم و تربیت بو جماعت کی تعلیم و تربیت کی طرف خاص توجہ دی گئی۔ قرآن پاک کی بعض آیات کی تفسیر اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب میں سے حضور کی تعلیم احباب جماعت کے سامنے بیان کی جاتی رہی۔ بو کے علاوہ "مگبورکا" "مکالی" اور "روکوپر" وغیرہ جماعتوں کا دورہ بھی کیا گیا۔ اور حسب موقعہ علاوہ جماعتی تربیت و اصلاح کے تبلیغ بھی کی گئی۔

معززین سے ملاقاتیں عرصہ زیر رپورٹ میں ملک کے سرکردہ اور ذی اثر اصحاب سے ملاقاتوں کے ذریعہ بھی پیغام حق پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ اس ضمن میں حکومت سیرالیون کے وزیر مواصلات سے تین بار اور وزیر تعلیم سے دو مرتبہ نائب وزیر اعلیٰ سے دو بار، پراونشل ایجوکیشن آفیسر سے دس بار، سینئر ایجوکیشن آفیسر سے آٹھ مرتبہ ڈائرکٹر آف ایجوکیشن سے دو بار۔ اور ایجوکیشن سکوٹری چرچ آف انگلینڈ، میڈیکل آفیسر، اور بو کے بعض شامی تجار اور بعض پیراماؤنٹ چیفس سے کئی بار ملاقاتیں کیں۔ اور آفیشل کاموں کے علاوہ ان لوگوں کو تبلیغ بھی کی گئی۔ اور بعض کو ان میں سے لٹریچر بھی مطالعہ کے لئے دیا جاتا رہا۔

خط و کتابت و انتظامی امور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری محکمہ تعلیم اور دیگر افسران حکومت اور پاکستان سے آمدہ خطوط کے جوابات دیتے رہے۔ تمام جماعت ہائے سیرالیون کے نام تین اہم سرکولر شائع کر کے بھجوائے گئے۔ اور لوکل اخبارات میں بھی بعض مضامین شائع کروائے گئے۔

دوران سال میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منشاء کے مطابق مرکزی دار التبلیغ بو کے کپاؤنڈ میں پھلدار درخت لگانے کا انتظام بھی کیا گیا۔ چنانچہ اس سال ایک ہزار کافی کے درخت، پچاس کے قریب سنگترے، آم، مالٹے اور گریپ فروٹ لگائے گئے جن میں مذکورہ بالا بورڈنگ کے طلباء نے خاص طور پر حصہ لیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اس سال ملک کے بورڈ آف ایجوکیشن کی طرف سے مسلمانوں اور جماعت احمدیہ کی نمائندگی کے لئے پروٹیکٹوریٹ مشن کی طرف سے گورنمنٹ نے ایک احمدی ممبر طلب کیا جس کے لئے مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری جنرل سپرنٹنڈنٹ احمدیہ سکولز کا انتخاب کیا گیا۔ چنانچہ آپ دوران سال میں بورڈ کی میٹنگوں میں شریک ہوتے رہے۔ اور حکومت کے ہاں ملک کے تعلیمی امور میں مسلمانوں اور اپنے مشن کی نمائندگی کرتے رہے۔

ماہ جولائی میں مکرم الحاج مولوی نذیر احمد صاحب علی کی آمد پر حسب ہدایت مرکز امارت کا چارج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری نے ان کے سپرد کر دیا۔

حلقہ مگبورکا

اس حلقہ کے انچارج مکرم مولوی عبد الکریم صاحب رہے جنہوں نے ابتدائی چھ ماہ تک وہاں کام کیا۔ اور حتی المقدور وہاں کے سکول کی نگرانی کرتے اور فریضہ تبلیغ سرانجام دیتے رہے۔ ملاقاتوں اور تقسیم لٹریچر کے ذریعہ بھی لوگوں تک پیغام حق پہنچانے کی کوشش کرتے رہے۔ وہاں کی جماعت کی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں ان کی طرف سے مسجد میں درس و تدریس بھی جاری رہا۔

مکرم الحاج مولوی نذیر احمد صاحب علی نے مشن کا چارج لینے کے بعد مولوی صاحب موصوف کو "بو" بلا لیا۔ جہاں کہ مشن کے سکرٹری جنرل کی حیثیت سے وہ دو ماہ تک کام کرتے رہے۔ اور بو جماعت کی تربیت و اصلاح میں بھی مشغول رہے۔ اکتوبر میں ان کی روانگی پاکستان کے احکام موصول ہو جانے پر انہیں مشن کے جملہ امور سے فارغ کر دیا گیا۔ اور آپ سفر کے انتظامات کے لئے فری ٹاؤن تشریف لے گئے۔

حلقہ باجے بو

اس حلقہ میں اس سال اس عاجز کو کام کرنے کا موقعہ ملا۔ چنانچہ ابتدائی تین ماہ بو میں گزارنے کے بعد اپریل میں خاکسار نے اس حلقہ کا چارج لیا۔

تربیت جماعت و تنظیم باجے بو پہنچنے پر سب سے پہلے جس امر کی طرف خاکسار کو توجہ کرنی پڑی۔ وہ اس حلقہ کی جماعتوں کی تنظیم اور ان کی تربیت و اصلاح کا کام تھا۔ چنانچہ خاکسار نے ۱۹۷۵ میل کا سفر بذریعہ ریل گاڑی و لاری اور پیدل طے کر کے ۲۳ جماعتوں کا دورہ کیا۔ بعض جماعتوں میں دو دو تین تین دفعہ پہنچنے اور ٹھہرنے کا موقعہ ملا۔ ہر جماعت میں تین چار یوم اور بعض میں ایک ایک ہفتہ تک بھی قیام کیا۔ جس کے دوران میں ۱۸ تربیتی لیکچر دیئے۔ اور احباب جماعت کو نماز کی درستی، اصلاح نفس اور چندہ اور زکوٰۃ میں باقاعدگی کی طرف خاص توجہ دلائی گئی۔

جن مقامات پر نماز با جماعت کا کوئی انتظام نہیں تھا۔ ان کی باقاعدہ تنظیم کر کے ایک امام کی اقتدا میں نماز شروع کروائی۔ بعض جماعتیں مساجد کے لئے زمین کے حصول میں ابھی تک کامیاب نہیں ہوئیں۔ ان علاقوں کے چیفوں سے ملکر مساجد کے لئے زمین حاصل کرنے کی کوشش کی گئی۔ ایک گاؤں "باما" میں احمدیہ مسجد کی بنیاد رکھی۔

بعض ریاستوں کے عیسائی اور مشرک پیراماؤنٹ چیف پندرہ پندرہ سال سے تعمیر مساجد کے سخت خلاف ہیں۔ جن کے لئے احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ کیونکہ اور کسی ذریعہ سے ہمیں کامیابی نہیں ہو سکی۔ اور متعلقہ جماعتیں سخت تکلیف اور انتشار کی حالت میں ہیں۔

"باجے بو" کی جماعت میں قرآن پاک، بخاری شریف، موطا امام مالک اور فقہ احمدیہ کا درس ہفتے بعد ہفتے دیا جاتا رہا۔ انفرادی طور پر بھی احمدی احباب کے گھروں پر جا کر تربیتی اور اصلاحی گفتگو جاری رہی۔ چند دوستوں کو قرآن کریم اور قاعدہ یسرنا القرآن کا سبق دیا گیا۔ ۲۱ عدد خطبات جمعہ دینے کی توفیق ملی جن میں عموماً صداقت اسلام، صداقت احمدیت اور تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی۔

تقسیم لٹریچر باجے بو میں خاکسار کی قیامگاہ پر آنے والے زائرین جن میں ہر شعبہ کے لوگ اور طلباء شامل تھے۔ پیراماؤنٹ چیفس، چیفس، اساتذہ سکولز، طلباء، تجار، سرکاری ملازمین سب کو سلسلہ کا لٹریچر پیش کیا جاتا رہا۔ اور اکثر سے تبلیغی گفتگو ہوتی رہی۔ بذریعہ ڈاک بھی دواتی دلچسپی سے رہا

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا کی طرف سعی کرنیوالا کبھی ناکام نہیں رہتا

"جو خدا کے لئے ہوتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا یہ ممکن ہے کہ زمیندار اپنا کھیت ضائع کرلے نوکر موقوف ہوکر نقصان پہنچاوے امتحان دینے والا کامیاب نہ ہو مگر خدا کی طرف سعی کرنے والا کبھی بھی ناکام نہیں رہتا۔ اس کا سچا وعدہ ہے۔ کہ والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا خدا تعالیٰ کی راہوں کی تلاش میں جو جویا ہوا وہ آخر منزل مقصود پر پہنچا۔ دنیوی امتحانوں کے لئے تیاریاں کرنے والے راتوں کو دن بنا دینے والے طالب علموں کی محنت اور حالت کو ہم دیکھکر رحم کھا سکتے ہیں تو کیا اللہ تعالیٰ جس کا رحم اور فضل بے حد اور بے انت ہے اپنی طرف آنے والے کو ضائع کر دے گا؟ ہرگز نہیں ہرگز نہیں اللہ تعالیٰ کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا۔ ان اللہ لا یضیع اجر المحسنین اور پھر فرماتا ہے۔ من یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ ہم دیکھتے ہیں کہ ہر سال ہزارہا طالب علم سالہا سال کی محنتوں اور مشقتوں پر پانی پھرتا ہوا دیکھکر رو دیتے ہیں اور خودکشیاں کر لیتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کا فضل عظیم ایسا ہے کہ وہ ذرا سے عمل کو بھی ضائع نہیں کرتا۔ پھر کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ انسان دنیا میں ظنی اور وہمی باتوں کی طرف تو اس قدر گرویدہ ہوکر محنت کرتا ہے کہ آرام اپنے اوپر گویا حرام کر لیتا ہے۔ اور صرف خشک امید پر کہ شاید کامیاب ہو جاویں۔ ہزار ہا رنج اور دکھ اٹھاتا ہے۔ تاجر نفع کی امید پر لاکھوں روپے لگا دیتا ہے مگر یقین اسے بھی نہیں ہوتا کہ ضرور نفع ہی ہوگا۔ مگر خدا تعالیٰ کی طرف جانے والے کی (جس کے وعدے یقینی اور قطعی ہیں کہ جس کی طرف قدم اٹھانے والے کی ذرا بھی محنت رائگاں نہیں جاتی) میں اس قدر دوڑ دھوپ اور سرگرمی نہیں پاتا ہوں۔ یہ لوگ کیوں نہیں سمجھتے؟ وہ کیوں نہیں ڈرتے کہ آخر ایک دن مرنا ہے۔ کیا وہ ان ناکامیوں کو دیکھکر بھی اس تجارت کے فکر میں نہیں لگ سکتے۔ جہاں خسارہ کا نام و نشان ہی نہیں۔ اور نفع یقینی ہے۔ زمیندار کس قدر محنت سے کاشتکاری کرتا ہے۔ مگر کون کہہ سکتا ہے۔ کہ نتیجہ ضرور راحت ہی ہوگا۔" (ملفوظات)

انعامی تحریری مقابلہ

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے کل پاکستان بنیاد پر ایک تحریری مقابلہ اس سال منعقد کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مقابلہ کے مضمون کا عنوان حسب ذیل ہے۔

"کمیونزم کا مقابلہ صرف مذہبی بنیادوں پر ہی کیا جا سکتا ہے"؟

اس مقابلہ میں صرف پاکستان کی مجالس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے ممبران شریک ہو سکتے ہیں۔ دو بہترین مضامین لکھنے والوں کو انعام دیا جائے گا۔ بہترین لکھنے والی خاتون کے لئے سپیشل انعام مقرر کیا گیا ہے۔ مضمون کم از کم ۸۰۰ اور زیادہ سے زیادہ ۲۵۰۰ الفاظ پر مشتمل ہونا چاہئے اور ۳۱ جولائی ۱۹۵۵ء تک ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ کراچی احمدیہ ہال۔ میگزین لین کراچی نمبر ۳ کو بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک پہنچ جانا چاہیئے۔ مضامین کے انتخاب میں مجلس کراچی کا فیصلہ حتمی ہوگا بہترین مضامین اخبارات میں شائع کروائے جائیں گے۔

(نائب ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

جماعتہائے ڈیرین سندھ متوجہ ہوں

ماہوار تبلیغی رپورٹیں سندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائی جائیں۔
چوہدری صلاح الدین صاحب بی۔ ایس۔ سی پراونشل سکرٹری تبلیغ ڈیرین سندھ۔ نور نگر۔ ڈاکخانہ محمد آباد

(پراونشل امیر جماعت احمدیہ ڈیرین سندھ)

سیگرٹ نوشی سرطان کی بیماری پیدا کرتی ہے!

امریکہ کے عربی رسالہ المعرفۃ کی اشاعت ۱۴ فروری ۱۹۵۵ء میں ذیل کا نوٹ شائع ہوا ہے:۔

"کان للنظریات الطبیۃ التی کشف فیھا الاطباء اخیر النقاب عن علاقۃ المدخنین بالسرطان۔ اثرھا البعید فی نفوس المدخنین و بصورۃ لاعتقاد الیوم بان السجایر من العوامل المباشرۃ للاصابۃ بسرطان الرئۃ، و ھذا ما حمل الکثیرین من المدمنین علی التدخین علی الانقطاع تماما عنہ

و یستدل من الاحصاءات الاخیرۃ علی ان الامریکیین عمدوا خلال العام الماضی، و علی اثر تداول الصحف و المجالس لتلک النظریات، الی الاقلال من التدخین بحیث نقص عدد ما استھلک من السجایر فی الولایات المتحدۃ بالمائۃ عن استھلاک عام ۱۹۵۳ء"

ترجمہ۔ ڈاکٹروں کی تحقیقات کا آخری نتیجہ یہ ہے کہ سگریٹ نوشی کا مرض سرطان سے گہرا تعلق ہے سیگریٹ نوشی کرنے والوں پر اس کا دور رس اثر پڑتا ہے۔ اور اب تو یہ خیال ڈاکٹروں میں عام ہو رہا ہے۔ کہ پھیپھڑوں کے سرطان پر سیگرٹوں کا براہ راست اثر پڑتا ہے۔ اور اس سے یہ بیماری پیدا ہوتی ہے۔ چنانچہ اب بہت سے عادی سیگریٹ نوش پورے طور پر سیگریٹ نوشی ترک کر رہے ہیں۔ گزشتہ سال کی عددشماری سے ثابت ہوا ہے کہ چونکہ اخبارات اور مختلف مجالس نے ڈاکٹروں کے ان نظریات کی اشاعت جاری کر رکھی ہے۔ اسلئے عوام امریکہ سیگریٹ نوشی میں کمی کر رہے ہیں۔ اور ۱۹۵۳ء میں سیگرٹوں کی فروخت میں پانچ فی صدی کمی واقع ہو چکی ہے"۔

ہمارے ملک کے لاکھوں لوگ کروڑوں روپیہ ہر سال سیگرٹ نوشی کے ذریعہ ضائع کرتے ہیں۔ اور اپنی صحتیں برباد کرتے ہیں۔ ہم انہیں توجہ دلاتے ہیں۔ کہ وہ امریکی ڈاکٹروں کی تحقیقات کے پیش نظر ہی آئندہ سیگرٹ نوشی سے باز رہیں۔ اس طرح انہیں مالی طور پر بھی فائدہ ہوگا۔ اور ان کی صحت بھی محفوظ رہے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمارے نوجوانوں کو اس حکمت کے اخذ کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین خاکسار ابو العطاء

درخواستہائے دعا

(۱) شاہجی محمد اکبر خانصاحب ریٹائرڈ انسپکٹر عرصہ دو ماہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت کچھ افاقہ ہے۔ نیز میرے خالو رستم خانصاحب بھی بیمار ہیں۔ احباب ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔ (بشیر احمد رفیق بی اے جامعۃ المبشرین ربوہ)

(۲) میرے ماموں زاد بھائی مرزا نذیر احمد صاحب اکونٹنٹ۔ سی ایم۔ اے راولپنڈی عرصہ چھ ماہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے مکمل صحت اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔ (خاکسار مرزا سمیع احمد ظفر کارکن نظارت امور عامہ ربوہ)

(۳) میری بھتیجی عزیزہ امۃ الکافی دختر ڈاکٹر احسان علی صاحب لاہور ۱۹-۲۰ دن سے بعارضہ ٹائیفائڈ بخار سخت بیمار ہے۔ کمزور بہت ہو گئی ہے۔ احباب التزام کے ساتھ عزیزہ کی زندگی و صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ اور عنداللہ ماجور ہوں۔

(حمیدہ صاجدہ دختر ڈاکٹر فیض علی مرحوم ربوہ)

(۴) عاجز کا لڑکا غلام احمد عمر عرصہ تین ماہ سے مختلف امراض میں مبتلا ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمادیں۔ (خاکسار عالم دین مدرو ڈاکخانہ خاص ضلع نواب شاہ سندھ)

(۵) بندہ کی میٹرک کے امتحان میں کامیابی کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے

(محمد ظفر بسیر چک ۱۵۲ شمالی ضلع سرگودھا)

(۶) خاکسار کے دو لڑکے عزیزان چوہدری محمد اسلم و محمد ارشد یکم مارچ کو میٹرک کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اعلےٰ سے اعلےٰ نمبروں پر کامیاب و کامران کرے۔ اور خادم دین بنادے۔ (خاکسار چوہدری محمد رمضان کارکن دفتر بہشتی مقبرہ)

(۷) میری نواسی بشریٰ پروین اس سال میٹرک کا امتحان دے رہی ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرما کر مشکور فرمادیں۔

(خاکسار شہاب الدین گیٹ محلہ دار الرحمت۔ ربوہ ضلع جھنگ)

کتب احادیث اور ان کے مؤلفین

(از عبدالحکیم اکمل صاحب متعلم جامعۃ المبشرین ربوہ)

کتب احادیث بیشمار ہیں۔ جو عموماً دوسری صدی ہجری کے وسط سے چوتھی صدی ہجری تک لکھی گئی ہیں۔ چونکہ ان کے مؤلفین نے اپنی اپنی تالیف میں مختلف شرائط کو ملحوظ رکھا ہے۔ اس لئے ان کی تالیفات کے مدارج بھی مختلف ہیں مندرجہ ذیل سطور میں حدیث کی زیادہ معروف کتابوں کو مع ان کے مختصر حالات کے درج کیا گیا ہے۔ حدیث کی چھ کتب ایسی ہیں۔ جن کے متعلق سمجھا گیا ہے۔ کہ یہ سب سے زیادہ صحیح اور مستند ہیں یہ کتب صحاح ستہ کے نام سے مشہور ہیں۔ ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) صحیح بخاری

یہ کتاب امام محمدؒ بن اسماعیل بخاری رح کی تالیف منیف ہے۔ یہ کتب حدیث میں صحیح ترین سمجھی گئی ہے۔ امام صاحب موصوف نے چار لاکھ احادیث میں سے صرف چار ہزار احادیث منتخب کر کے اس میں جمع کی ہیں۔ اور اپنی طرف سے نہایت حزم اور احتیاط کے ساتھ کام لیا ہے۔ آپ سنہ ۱۹۴ھ میں پیدا ہوئے۔ اور سنہ ۲۵۶ھ میں فوت ہوئے۔

(۲) صحیح مسلم

امام مسلم بن حجاج نیشاپوری نے اسے مرتب کیا۔ اس کا درجہ صحیح بخاری سے دوسرے نمبر پر مانا جاتا ہے۔ مگر یہ کتاب باقی تمام کتب حدیث سے اعلیٰ مقام رکھتی ہے۔ جس حدیث پر امام بخاری رح اور امام مسلم کا اتفاق ہو جائے۔ وہ مضبوط ترین حدیث سمجھی جاتی ہے۔ اکثر محدثین صحیح بخاری اور صحیح مسلم کو صحیحین (یعنی حدیث کی دو صحیح کتابیں) کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ امام صاحب موصوف سنہ ۲۰۴ھ میں پیدا ہوئے۔ اور سنہ ۲۶۱ھ میں فوت ہوئے۔

(۳) جامع ترمذی

یہ کتاب مندرجہ بالا کتب کے بعد تیسرے درجہ پر صحیح مانی گئی ہے۔ اس کتاب کو امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی نے مدون کیا۔ آپ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد تھے آپ غیر معمولی حافظہ کے مالک تھے۔ آپ کے متعلق مشہور ہے۔ کہ آپ کے پاس چند احادیث کا مجموعہ ایسا تھا۔ جو کسی شیخ کی طرف منسوب تھا۔ مگر آپ نے ابھی ان کو وہ احادیث سنا کر تصحیح نہ کروائی تھی۔ ایک سفر کے دوران میں اچانک وہ شیخ مل گئے۔ آپ نے ان کی خدمت میں درخواست کی۔ کہ وہ احادیث آپ سن لیں۔ شیخ صاحب تیار ہو گئے۔ اور فرمایا کہ میں پڑھتا جاتا ہوں۔ تم مقابلہ کرتے جاؤ۔ مگر امام صاحب نے جب اپنا سامان دیکھا۔ تو اس میں وہ کاغذات نہ ملے۔ آخر خالی کاغذ لیکر ہی بیٹھ گئے۔ اور سنتے رہے۔ اچانک شیخ کی نظر کاغذوں پر پڑ گئی۔ تو سادہ پائے۔ کہنے لگے کیا تم میرا مذاق اڑاتے ہو۔ امام صاحب نے کہا نہیں آپ سناتے جائیں۔ وہ تمام احادیث مجھے حفظ ہیں۔ جو آپ نے بیان فرمائی ہیں۔ میرے کاغذات میری جائے رہائش پر رہ گئے ہیں۔ میں جا کر اصلاح کر لوں گا۔ اس پر شیخ نے تمام احادیث کو ان سے سنا تو آپ نے سب درست سنائیں۔ اس پر شیخ حیران ہوئے اور چیدہ چیدہ احادیث نکال کر سنائیں۔ اور پھر دہرانے کے لئے کہا۔ تو امام صاحب نے سب کی سب درستی کے ساتھ سنا دیں۔ امام صاحب سنہ ۲۰۹ھ میں پیدا ہوئے۔ اور سنہ ۲۷۹ھ میں فوت ہوئے۔

(۴) سنن ابو داؤد

اسے امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی نے ترتیب دیا ہے۔ اور چوتھے نمبر پر مانی گئی ہے۔ مگر علماء حدیث کا اس بارہ میں اختلاف ہے۔ کہ جامع ترمذی اور سنن ابو داؤد میں سے کس کا مقام پہلے ہے۔ تاہم اکثر علماء کا وہی خیال ہے جسے اوپر کی ترتیب میں ملحوظ رکھا گیا ہے۔ امام صاحب فقہی مسائل کے استنباط میں ایک بلند پایہ رکھتے ہیں۔ آپ کی پیدائش سنہ ۲۰۲ھ میں ہوئی۔ اور وفات سنہ ۲۷۵ھ میں۔

(۵) سنن نسائی

پانچویں درجہ پر نسائی کو سمجھا گیا ہے۔ اسے امام احمدؒ بن شعیب النسائی نے تالیف کیا۔ آپ کا شمار بھی احادیث کے ائمہ کبار میں ہوتا ہے۔ آپ سنہ ۲۳۵ھ میں پیدا ہوئے سنہ ۳۰۶ھ میں فوت ہوئے۔

(۶) سنن ابن ماجہ

امام محمدؒ بن یزید ابن ماجہ القزوینی کی تالیف ہے۔ صحاح ستہ میں اسے چھٹے درجہ پر سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس میں بہت سی ایسی احادیث درج ہوئی ہیں۔ جو کمزور ہیں۔ مگر پھر بھی اس کا معیار باقی کتب سے بالا ہے۔ امام صاحب موصوف سنہ ۲۰۹ھ میں پیدا ہوئے۔ اور سنہ ۲۷۳ھ میں فوت ہوئے۔

مندرجہ بالا چھ کتب حدیث کے علاوہ مندرجہ ذیل کتب بھی مشہور ہیں:-

موطا امام مالک رح

یہ کتاب امام مالک بن انس کی ہے۔ اور علماء کے نزدیک بہت بلند پایہ رکھتی ہے۔ بعض محدثین نے اس کو صحیح بخاری کے برابر قرار دیا ہے۔ مگر چونکہ امام صاحب نے اسے فقہ کے اسلوب پر لکھا ہے۔ اس لئے اس کا شمار صحاح ستہ میں نہیں کیا جاتا۔ ورنہ احادیث کے اعلیٰ مرتبہ کے لحاظ سے کسی مجموعہ حدیث سے کم نہیں ہے۔ امام مالک رح فقہ کے ائمہ اربعہ میں شمار ہوتے ہیں۔ آپ سنہ ۹۵ ہجری میں پیدا ہوئے اور سنہ ۱۷۹ھ میں وفات پائی۔

(۸) مسند امام ابو حنیفہ رح

امام نعمان بن ثابت ابو حنیفہ رح کی مدوّن کردہ احادیث کا مجموعہ ہے۔ آپ فقہ کے ائمہ اربعہ میں سب سے بلند مرتبہ رکھتے ہیں۔ اگرچہ آپ محدث نہیں تھے۔ مگر اپنے فقہ کی بنیاد کے لئے آپ نے بعض احادیث جمع کیں۔ آپ سنہ ۸۰ھ میں پیدا ہوئے۔ اور سنہ ۱۵۰ھ میں فوت ہوئے۔

(۹) مسند امام شافعی رح

امام محمدؒ بن ادریس شافعی رح کا تالیف کردہ مجموعہ احادیث ہے۔ آپ بھی فقہ کے ائمہ اربعہ میں سے ہیں اور آپ نے یہ مجموعہ اپنی فقہ کی تائید میں جمع کیا ہے۔ آپ کی کتاب "کتاب الام" جو احادیث کا مجموعہ ہے۔ کافی شہرت رکھتی ہے۔ آپ سنہ ۱۰۵ھ میں پیدا ہوئے اور سنہ ۲۰۴ھ میں فوت ہوئے۔

(۱۰) مسند احمدؒ

یہ کتاب امام احمدؒ بن محمدؐ بن حنبل کی مرتب کردہ احادیث کا مجموعہ ہے۔ آپ بھی فقہ کے ائمہ اربعہ میں سے ہیں۔ آپ کی احادیث کا مجموعہ بھی شاندار ہے اور سب کتب حدیث سے زیادہ ضخیم ہے۔ مگر روایت کی صحت کا معیار صحاح ستہ کے برابر نہیں ہے۔ امام صاحب موصوف سنہ ۱۶۴ھ میں پیدا ہوئے۔ اور سنہ ۲۴۱ھ میں فوت ہوئے۔

(۱۱) سنن دارمی

امام عبداللہ بن عبدالرحمٰن دارمی کی تالیف ہے۔ صحاح ستہ کے بعد اس کو بھی اچھا مرتبہ حاصل ہے۔ امام صاحب سنہ ۱۸۱ ہجری میں پیدا ہوئے۔ اور آپ نے سنہ ۲۵۵ھ میں وفات پائی۔

(۱۲) معجم کبیر و اوسط و صغیر

علامہ سلطان بن احمد طبرانی کی مرتب کردہ احادیث کا مجموعہ ہے۔ آپ مشہور محدث تھے۔ سنہ ۲۶۰ھ میں پیدا ہوئے۔ اور سنہ ۳۶۰ھ میں وفات پائی۔

(۱۳) سنن دار قطنی

علامہ علی بن محمدؐ دار قطنی کی تالیف ہے۔ آپ بھی مشہور محدثین میں شمار ہوتے ہیں۔ سنہ ۳۰۶ھ میں آپ پیدا ہوئے۔ اور سنہ ۳۸۵ھ میں وفات پائی۔

(۱۴) مستدرک حاکم

علامہ ابو عبداللہ محمدؐ بن عبداللہ الحاکم کی مدون کردہ احادیث کا مجموعہ ہے۔ آپ بھی ایک مشہور محدث ہیں۔ سنہ ۳۲۱ھ میں پیدا ہوئے اور سنہ [illegible]ھ میں فوت ہوئے۔

مذکورہ بالا محدثین اور بزرگوں کے علاوہ بھی بہت سے ایسے محدث گذرے ہیں۔ جنہوں نے بُعد زمانہ کے باوجود آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یا صحابہ کرام رضؓ تک روایت پہنچا کر احادیث نقل کی ہیں۔ مگر زیادہ معروف اور مشہور محدثین وہی ہیں جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔

احباب الفضل کی توسیع اشاعت میں حصہ لیں

احباب جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ:-

(۱) تمام آسودہ حال دوست الفضل کی خریداری قبول کریں

(۲) اللہ تعالیٰ جن کو توفیق دے وہ دوسرے مستحقین کے نام پرچہ جاری کرائیں۔

(۳) ہر جماعت میں کم از کم ایک روزانہ پرچہ ضرور منگوایا جائے

(۴) جن جماعتوں میں کوئی بھی ایسے دوست نہیں جو خود پرچہ خرید سکیں۔ وہ مل کر جماعتی طور پر خرید لیں۔

(۵) اگر کوئی چھوٹی جماعت روزانہ پرچہ خرید نہیں سکتی۔ تو وہ کم از کم خطبہ نمبر ضرور خریدے۔

الحمد للہ کہ بعض احباب نے اس طرف توجہ فرمائی ہے۔ مگر ضرورت اس امر کی ہے کہ جماعتوں میں الفضل کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہو اور کوئی جماعت ایسی نہ رہے۔ جہاں الفضل نہ جاتا ہو۔

(نظارت دعوت و تبلیغ)

مختلف مقامات پر

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر جلسے

سرگودھا

مورخہ ۲۰ فروری کو بعد از نماز مغرب جلسہ مصلح موعود زیر صدارت جناب مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت سرگودھا منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک جناب حافظ مسعود احمد صاحب نے سرانجام دی اور نظم جناب شیخ فضل کریم صاحب نے پڑھی۔ بعد ازاں بابو غلام رسول صاحب پوسٹماسٹر سابق نائب امیر و حال سیکرٹری مال انصار اللہ اور جناب بابو نور احمد صاحب آر پی۔ ایف نے ثابت کیا کہ پیشگوئی میں جو پسر موعود کا ذکر ہے اس سے مراد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ہی کا بابرکت وجود ہے۔ اس کے بعد اس عاجز نے اس جلسہ کے حقیقی مقصد کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی اور بتایا کہ ہم پر عظیم ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں۔ ہمیں حضور کی اطاعت اور نصرت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرنا چاہیئے

آخر میں جناب مرزا عبد الحق صاحب نے نہایت مؤثر انداز میں بعض ایسے نشانات کا ذکر فرمایا جو دعا کی قبولیت میں حضور کے کراماتی واقعات ہیں اور جو ان کے چشم دید تھے۔ اس کے بعد بارگاہ ایزدی میں پرخلوص دعا کی گئی۔

ڈاکٹر ایس اے صوفی سرگودھا

ظفروال

مورخہ ۲۰ فروری کو بوقت ۱ بجے دوپہر جلسہ المصلح الموعود ہوا۔ خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعود کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ بعد میں حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی و درازی عمر و دین و دنیاوی مقاصد میں کامیابی کیلئے دعا کی گئی۔

محمد عبد اللہ ماجد سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ ظفروال ضلع سیالکوٹ

رسول نگر

مورخہ ۲۰ فروری بعد نماز ظہر جناب ڈاکٹر محمد بخش صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ رسول نگر کی زیر صدارت جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا۔

پہلے پریذیڈنٹ صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ بعد ازاں خاکسار نے تقریر کی اور پیشگوئی کی وضاحت بیان کی

بعد ازاں ڈاکٹر صاحب موصوف نے بتایا کہ کس طرح حضور کے ذریعہ تبلیغ اسلام دنیا کے کناروں تک ہو رہی ہے۔ جلسہ بعد دعا ختم ہوا۔

غلام رسول دیہاتی مبلغ مدرسہ چٹھہ ڈاکخانہ کوٹ ہرا ضلع گوجرانوالہ

لجنہ اماء اللہ شیخ پور

مورخہ ۲۰ فروری کو جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا۔ حمیدہ نے حضرت صاحب کی رویاء پڑھ کر سنائی۔ سبز اشتہار کا مضمون عزیزی صغیرا بیگم نے پڑھ کر سنایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم آمین بہت سی بچیوں نے مل کر پڑھی۔ صدر صاحبہ نے اپنا مضمون پڑھا۔ دعا کے بعد بچوں میں اور عورتوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

آمنہ بیگم

سیکرٹری لجنہ اماء اللہ شیخ پور ضلع گجرات

لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ

۲۰ فروری بوقت صبح ۱۰ بجے جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد عاتکہ نے ایک حدیث نبوی پڑھ کر سنائی۔ پھر نصرت بیگم نے اپنا مضمون پڑھ کر سنایا۔ جس میں مصلح موعود کے متعلق پیشگوئی کی وضاحت کی۔ اس کے بعد رشیدہ بیگم محمد حسین صاحب نے اپنا مضمون پڑھ کر سنایا۔ بعد ازاں سلمہ بنت عبد الرشید بیگم صاحب اور رشیدہ بیگم بنت بابو اکبر علی صاحب مرحوم نے اپنے اپنے مضامین پڑھ کر سنائے اور ثابت کیا کہ پیشگوئی اپنی تمام بشارات کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے وجود میں پوری ہوئی پھر نذیر بیگم صاحبہ نے بھی اپنا مضمون پڑھ کر سنایا۔ اور جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔

آر بی قریشی سیکرٹری لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ

کیمبل پور

مورخہ ۲۰ فروری کو بعد نماز ظہر مسجد احمدیہ کیمبل پور میں خاکسار کی زیر صدارت جلسہ منعقد کیا گیا جس میں جماعت کے احباب کے علاوہ مستورات بھی شریک ہوئیں۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی درباره مصلح موعود پڑھ کر سنائی

بعدہ بابو عبد الرحمن خانصاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم جو اپنی اولاد کے متعلق ہے پڑھی۔

بعد ازاں چوہدری محمود احمد صاحب ایم ایس سی نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا وہ رویا جس میں آپ نے اپنے آپ کو مصلح موعود کا مصداق ٹھہرایا ہے پڑھ کر سنایا۔ ازاں بعد بابو عبد الرحمن خانصاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات کے چند پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے ثابت کیا کہ ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہی اس الہام کے حقیقی مصداق ہیں۔ بعد دعا یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ مرزا عبد الرؤف صاحب

امیر جماعت احمدیہ کیمبل پور

لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ شہر

مورخہ ۲۰ فروری کو زیر صدارت محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ جلسہ شروع ہوا۔ محترمہ سیدہ رفعت صاحبہ نے تلاوت قرآن کریم فرمائی۔ رشیدہ بیگم نے نظم پڑھی۔ سیدہ رفعت صاحبہ نے اس جلسہ کی غرض بیان فرمائی۔ استانی مریم صاحبہ نے چند اقتباسات سنائے۔ دو لڑکیوں نے نظم پڑھی۔ پھر استانی نسیم صاحبہ نے حضرت مصلح الموعود سے متعلق مضمون پڑھا۔ اس کے بعد پانچویں کلاس کی لڑکیوں نے الفضل میں سے نظم پڑھ کر سنائی۔ اقبال صاحبہ نے حضور کے حلفیہ بیانات کو پڑھ کر سنایا۔ سیدہ عظمت نے پیشگوئی مصلح الموعود کے متعلق حضرت صاحب کا رویاء پڑھ کر سنایا۔ سیدہ آسیہ صاحبہ نے پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق بعض امور پر روشنی ڈالی۔ آخر میں محترمہ صدر صاحبہ نے یوم مصلح موعود کی وضاحت بیان کی۔

سیدہ عزیزہ فیضی سیکرٹری لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ

گوجرانوالہ

جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کا جلسہ المصلح الموعود مورخہ ۲۰ فروری بروز اتوار احمدیہ مسجد میں زیر صدارت جناب میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ منعقد ہوا۔ تلاوت میاں منیر الدین صاحب واقف زندگی ربوہ نے کی۔ دو بچوں نے نظمیں پڑھیں۔ مکرم مولوی محمد حسین صاحب فاضل نے پیشگوئی سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے وجود باجود میں پورا ہونے پر مفصل روشنی ڈالی اور اس ضمن میں متعدد واقعات بیان فرمائے

اس کے بعد گیانی عباد اللہ صاحب نے پیشگوئی کا پس منظر بیان کیا۔ اور اس پیشگوئی کو ہندو مذہب کے مقابلہ پر اسلام کی نمایاں فتح قرار دیا۔ ازاں بعد جناب امیر صاحب نے اس پیشگوئی کی اہمیت بیان کی۔ اس کے بعض حصوں کا سیدنا محمود ایدہ اللہ کی ذات ستودہ صفات میں پورا ہونا بتایا۔ بالآخر آپ نے فرمایا کہ ان جلسوں کے انعقاد کی صحیح غرض یہ ہے کہ آپ حضور کی جملہ ہدایات اور تحریکات (خصوصاً تحریک جدید) پر پوری طرح عمل پیرا ہوں تا اسلام جلد از جلد اکناف عالم میں پھیل جائے۔ ورنہ بغیر اس کے یہ جلسے محض رسمی ہوں گے۔ چنانچہ اس پر بعض دوستوں نے تحریک جدید کے وعدوں میں اضافہ کیا اور بعض نے از سر نو حصہ لیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

عبد الرحمن صابر جنرل سیکرٹری گوجرانوالہ

منٹگمری

۲۰ فروری بوقت ۴ بجے بعد دوپہر مسجد احمدیہ میں جلسہ مصلح موعود زیر صدارت مکرم مرزا احمد بیگ صاحب ریٹائرڈ انکم ٹیکس افسر منعقد ہوا۔ "پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر" کے موضوع پر ماسٹر عبد السلام صاحب ظافر نے ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔ بعد ازاں مکرم ملک محمد مستقیم صاحب ایڈووکیٹ۔ مکرم ماسٹر علی محمد صاحب مسلم اور مکرم مرزا احمد بیگ صاحب نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے اس الہام کے مصداق حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ الودود ہی ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ نے کھیلوں کا انتظام کیا جس میں خدام نے حصہ لیا۔ جلسہ کے اختتام پر صاحب صدر نے اوّل و دوم آنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ مسجد کو جھنڈیوں سے سجایا گیا۔ اور رات کو چراغاں بھی کیا گیا۔ عبد الحق ناصر

سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ منٹگمری

سانگلہ ہل

مورخہ ۲۰ فروری کو بعد از نماز مغرب مسجد احمدیہ سانگلہ ہل میں جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد چوہدری فقیر اللہ صاحب اور مہدی شاہ صاحب نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ حضرت مصلح موعود کے کارناموں پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی۔ بعدہٗ ملک محمد عبد اللہ صاحب نے حضور کے مبارک عہد میں ترجمہ قرآن مجید اور اشاعت اسلام کی تفصیل بیان کی۔ جلسہ میں مستورات بھی شامل تھیں۔ بعد نماز ظہر مکان حافظ فیض احمد صاحب مستورات نے علیحدہ جلسہ بھی کیا۔ ایم سمیع اللہ

سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ

ملتان میں الفضل کی توسیع اشاعت کیلئے کوشش

ہمارے ایک نوجوان خادم محمد ذکریا صاحب نے چند دنوں سے الفضل کی ایجنسی قائم کی ہے اور ایک نوجوان کو تنخواہ پر ملازم رکھ کر بہ نیت ثواب کام شروع کر دیا ہے۔ مگر ابھی پرچوں کی تعداد کم ہونے کے باعث ملازم کی تنخواہ کمیشن سے پوری ہونی مشکل ہے تاہم نوجوان مذکور کا ارادہ ہے کہ انشاء اللہ اپنی جیب سے اس کمی کو پورا کریں اور ساتھ سلسلہ کی اشاعت بڑھائی جائے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نوجوان مذکور کے ارادوں میں برکت دے یہ امر قابل ذکر ہے کہ چند دنوں میں ہی الفضل کی مقامی اشاعت دوگنی سے زیادہ ہو گئی ہے۔

عبد اللطیف قائد مجلس خدام الاحمدیہ و سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ ملتان شہر

دعائے مغفرت

جناب شیخ محمد صدیق صاحب رئیس اوکاڑہ نے دو دن بیمار رہ کر ۱۹ اور ۲۰ کی درمیانی شب کو وفات پائی انا للہ و انا الیہ راجعون۔

آپ اوکاڑہ کے بڑے اچھے زمیندار تھے اور صحابی بھی تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ اور تمام خاندان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

دعاگو سید محمد حسین ایس وی ٹیچر شادی پور اوکاڑہ

احمدیہ مشن سیرالیون کی سالانہ رپورٹ (بقیہ صفحہ ۳)

بعض دوستوں کو لٹریچر ارسال کیا جاتا رہا۔ دوران سفر میں بھی ٹریکٹ۔ پمفلٹ۔ رسائل۔ اخبارات اور کتب بسلسلہ تقسیم ہوتی رہیں۔ اور بعض کتب قیمتاً بھی فروخت کی گئیں۔ مفت تقسیم شدہ ٹریکٹوں کی تعداد ۲۰۷۴ ہے۔

نائیجیریا سے جاری شدہ احمدی اخبار The Truth کی اشاعت کے لئے بھی کوشش کی۔ چنانچہ دوران سال میں چار دوستوں سے پورے سال کا چندہ وصول کر کے نائیجیریا مشن کو ارسال کیا اور اخبار کی آمدہ کاپیاں بذریعہ ڈاک مناسب حال لوگوں تک پہنچائی جاتی رہیں۔

لیکچرز:۔ احمدی جماعتوں میں تربیتی لیکچرز کے علاوہ بعض دیگر دیہات کا دورہ کر کے ان میں ۳۰ پبلک لیکچرز دیئے۔ لیکچروں کے بعد سوالات کا موقعہ دیا جاتا جس میں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے احباب سوالات پیش کرتے اور ان کے خاکسار کی طرف سے جوابات عرض کئے جاتے۔

نومبر میں خاکسار کو حسب ارشاد مکرم امیر صاحب روکوپر اور بگوا کے سکولوں کے معائنہ کے لئے سفر کرنا پڑا۔ اور دو سکولوں کے اساتذہ کی میٹنگیں بلا کر ضروری ہدایات دیں۔ رجسٹر اور حسابات چیک کئے۔ روکوپر میں مسجد کیلئے زمین کے حصول کی کوشش کی۔

گورنر آف سیرالیون۔ وزراء اور چیفوں کی احمدیہ دار التبلیغ میں آمد

اوائل فروری میں گورنر سیرالیون ہمارے بو سنٹرل سکول کے معائنہ کے لئے تشریف لائے ان کے ساتھ ان کے سیکرٹری۔ پروونشل کمشنر۔ ڈسٹرکٹ کمشنر بو۔ ممبر نا۔ کمشنر اور سینئر ایجوکیشن آفیسر بھی تھے ہر کلاس کے معائنہ کے بعد طلبہ و اساتذہ کو ضروری ہدایات دیتے رہے اور جاتے وقت سکول کی Log Book میں اپنے تاثرات قلم بند کئے۔

علاوہ ازیں دوران سال میں آنریبل مصطفےٰ سنوسی وزیر مواصلات آنریبل چیف الکالی مودو اور چیف المامی ڈورا۔ آنریبل چیف گاما نگا اور پبلک ریلیشنز آفیسر وفری ٹاؤن کے سرکردہ روزانہ اخبارات کے نمائندے مختلف اوقات میں ہمارا سنٹرل مشن اور سکول دیکھنے کے لئے تشریف لائے۔ اور طلباء و اساتذہ کی تعلیمی امور میں دلجوئی و ہمت بڑھاتے رہے۔ آنریبل مصطفےٰ سنوسی وزیر مواصلات نے نصف گھنٹہ تک اساتذہ و طلبہ سکول اور جماعت بو کے ممبران سے خطاب کیا اور طلباء کو اسلامی رنگ میں رنگین ہونے کی تلقین کی۔

بو مشن کی طرف سے ان حضرات کی حسب موقعہ مہمان نوازی اور خاطر تواضع کی گئی۔ نیز زبانی گفتگو کے علاوہ سلسلہ کا لٹریچر بھی بغرض مطالعہ ہدیۃً پیش کیا گیا۔ جو ان کی طرف سے بخوشی قبول کیا گیا۔

مقامی اخبارات میں بھی ان کی ہمارے دار التبلیغ میں آمد کا تذکرہ ہوتا رہا۔ (باقی)

وصایا

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تا اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

وصیت نمبر ۱۴۱۲۴ منکہ سکینہ بی بی زوجہ زوجہ عبدالحمید صاحب بی۔ اے قوم راعی عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۹۶ ج۔ب جھنگا پور ڈاکخانہ خاص براستہ گوجرہ ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد میرا مہر مبلغ چار سو روپیہ ہے۔ اس میں سے دو سو میں وصول کر چکی ہوں باقی دو سو بذمہ خاوند ہے۔ زیور طلائی تین تولہ اور بیس تولہ زیور چاندی میرے پاس ہے جن کی قیمت ۳۲۰/- روپے ہے۔ میری کل جائداد ۷۲۰/- روپے کی ہوئی میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں میرے مرنے پر جس قدر جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ الامۃ سکینہ بیگم بقلم خود۔ گواہ شد بشیر محمد پریذیڈنٹ چک ۲۹۶ ج۔ب گواہ شد سلطان احمد موصی ۶۷۷۶۔ گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۱۴۱۲۵ منکہ فاطمہ بی بی زوجہ چودھری نذیر احمد صاحب قوم جٹ سندھو عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن جھنگا پور چک ۲۹۶ ج۔ب ڈاکخانہ خاص براستہ گوجرہ ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حق مہر ۴۰۰ روپے جو بصورت زیور طلائی چار تولہ وصول پایا ہے اور زیور نقرئی وزنی ساٹھ تولہ قیمتی سو روپیہ کل ۵۰۰ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

الامۃ فاطمہ بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد بشیر محمد پریذیڈنٹ چک ۲۹۶ ج۔ب گواہ شد نذیر احمد خاوند موصیہ چک ۲۹۶ ج۔ب۔ گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

ع ۱۴۰۸۴ منکہ انجمن آرا بیگم زوجہ ملک عبدالقدیر صاحب عاصم قوم ککے زئی عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن گنج مغل پورہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱۱/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ زیور طلائی وزنی پانچ تولہ قیمتی ۵۰۰/- روپیہ کل ۱۵۰۰/- روپے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ الامۃ انجمن آرا بیگم موصیہ بقلم خود گواہ شد عبدالقدیر خاوند موصیہ گنج مغلپورہ گواہ شد ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد غلام محمد پرویز سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گنج۔

ع ۱۴۰۸۰ منکہ سید مبشرات احمد ولد ڈاکٹر شفیع احمد صاحب قوم سید پیشہ طالبعلم عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ۸ میکلیگن روڈ دی مال لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۱۱/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں میری آمد بطور جیب خرچ ۲۰/- روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنے اس ماہوار جیب خرچ کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہونگا۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ العبد سید مبشرات احمد گواہ شد محمد اکبر علی پریذیڈنٹ پرانی انارکلی لاہور بحروف انگریزی۔ گواہ شد حسنات احمد ۸ میکلیگن روڈ دی مال لاہور۔ گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

ع ۱۳۷۶۸ منکہ احتجاج علی زبیری ولد ابتہاج علی صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۳۱ سال بیعت ۱۹۴۳ء ساکن کیمبل پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۱۲/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی غیر منقولہ جائیداد نہیں۔ میری ماہوار آمد مبلغ ۱۱۵/- روپے ہے۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ العبد احتجاج علی زبیری موصی بقلم خود گواہ شد محمد ابراہیم محلہ دار الصدر ربوہ گواہ شد خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

ع ۱۴۱۲۱ منکہ کریم بخش ولد چودھری دین محمد صاحب قوم جٹ سندھو پیشہ کاشتکاری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۹۶ ج۔ب جھنگا پور ڈاکخانہ خاص براستہ گوجرہ ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۳/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اراضی نہری ساڑھے پانچ ایکڑ مستقل الاٹمنٹ ہو چکی ہے۔ سالانہ آمد بذریعہ زمینداره مبلغ ۲۲۵/- روپے ہوتی ہے۔ اور آمد بذریعہ ملازمت ۵۱/- روپے ہے۔ میں اپنی سالانہ آمد و ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ العبد کریم بخش موصی بقلم خود گواہ شد سلطان احمد موصی ۶۷۷۶۔ گواہ شد مولوی بشیر محمد پریذیڈنٹ چک ۲۹۶ ج۔ب۔

ع ۱۴۱۲۳ منکہ طالع بیگم زوجہ چودھری امام دین صاحب قوم جٹ عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۳۰ء ساکن جھنگا پور چک ۲۹۶ ج۔ب ڈاکخانہ خاص براستہ گوجرہ ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حق مہر مبلغ یکصد روپیہ ہے جو میں خاوند سے وصول کر چکی ہوں۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

الامۃ طالع بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد حسن علی بقلم خود چک ۲۹۶ ج۔ب۔ گواہ شد بشیر محمد پریذیڈنٹ چک ۲۹۶ ج۔ب۔

ع ۱۴۱۲۶ منکہ نبی بخش ولد چودھری نذیرہ قوم گوجر پیشہ کاشتکاری عمر ۸۰ سال بیعت ۱۹۰۳ء ساکن چک ۹ ر۔ب روڈا ڈاکخانہ چک ۱۰۶ ر۔ب چوہڑ کانہ ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۳/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اراضی چھ کنال جو گورنمنٹ پاکستان کی طرف سے الاٹ ہے۔ اس کی آمد تقریباً ۶۰/- روپے ہوتی ہے اور چار عدد بھیڑیں قیمتی ۱۰۰/- ہیں۔ میں اپنی آمد اور جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ العبد نبی بخش موصی نشان انگوٹھا گواہ شد چودھری محمد دین بقلم خود پریذیڈنٹ چک ۱۰۹ ر۔ب گواہ شد [illegible]

مصر اور شام عربوں کی مشترکہ فوج بنانے پر متفق ہوگئے

عربوں کے مجوزہ وفاق میں عراق کو شامل نہیں کیا جائیگا

دمشق یکم مارچ مصر اور شام مشترکہ کمان کے ماتحت عربوں کی ایک فوج تیار کرنے پر رضامند ہوگئے ہیں۔ اس امر کا انکشاف کل یہاں شام کے چیف آف اسٹاف جناب شوکت اور قومی رہنماؤں کے مصری وزیر صلاح سالم نے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔ صلاح سالم نے مزید بتایا کہ دونوں ملک سیاسی اور اقتصادی امور میں بھی ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کر کے مشترکہ راہ عمل اختیار کرنے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے مشترکہ فوج بنانے کی یہ تجویز جس پر مصر اور شام باہم متفق ہوگئے دوسرے عرب ملکوں کے سامنے بھی رکھی جائے گی ان میں سے جو ملک عرب اتحاد کے خواہاں ہیں وہ اس میں بلا وقت شامل ہوسکیں گے۔ البتہ عراق کو شمولیت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ کیونکہ موجودہ تجویز ترکی و عراق کے دفاعی معاہدے کے جواب میں مرتب کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید وضاحت کی کہ اگر عراق ترکی کے ساتھ اپنا معاہدہ ختم کرلے تو پھر وہ بھی عربوں کے اس وفاق میں شامل ہوسکے گا میجر صلاح سالم کل دمشق سے اماں جا رہے ہیں۔ وہاں سے وہ بیروت جائیں گے اور مشترکہ عرب فوج قائم کرنے کے بارے میں ان ملکوں کی حکومتوں سے تبادلہ خیالات کریں گے۔

اقوام متحدہ کے غیر جانبدار مبصر شمالی کوریا روانہ ہوگئے

نیو یارک یکم مارچ اقوام متحدہ کے غیر جانبدار مبصروں کی ایک جماعت شمالی کوریا روانہ ہوگئی ہے یہ جماعت وہاں مغربی طاقتوں الزامات کی تحقیقات کرے گی۔ جن میں کہا گیا ہے کہ شمالی کوریا کی حکومت نے روسی ساخت کے جٹ طیارے منگوا کر عارضی صلح کی خلاف ورزی کی ہے

ادھر اقوام متحدہ نے کمیونسٹوں کے اس اقدام کی تحقیقات کرنا بھی منظور کر لیا ہے کہ جنوبی کوریا اپنی فوجوں کو وسیع پیمانے پر مسلح کر کے عارضی صلح کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوا ہے۔

ان احباب کے نام جن کی طرف سے تاریں موصول ہوئیں!

بقیہ صفحہ اول

(۱۰) امیر صاحب جماعت احمدیہ پشاور (۱۱) عزیز محمد خانصاحب بغداد الجدید (۱۲) پراونشل انجمن احمدیہ ڈھاکہ (۱۳) انجمن احمدیہ ڈھاکہ (۱۴) زعیم محمد نگر لاہور (۱۵) قاضی محمد یوسف صاحب پشاور (۱۶) فیض قادر صاحب کراچی (۱۷) سید داؤد مظفر صاحب ناصر آباد (۱۸) سی۔ ریچ خانصاحب امین آباد (۱۹) سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندر آباد دکن۔ (۲۰) چودھری عبداللہ خانصاحب کراچی (۲۱) حمید احمد صاحب کراچی۔

چین کی طرف سے امریکہ کو پیکنگ میں غیر سرکاری وفد بھیجنے کی دعوت

واشنگٹن یکم مارچ معلوم ہوا ہے کہ چین نے امریکہ کو ایک غیر سرکاری وفد پیکنگ بھیجنے کی دعوت دی ہے۔ وہ وزیر اعظم برما کی وساطت سے امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلس کو پہنچائی گئی ہے مسٹر ڈلس بنکاک سے واپس جاتے ہوئے راستے میں رنگون ٹھہرے تھے۔ امریکی دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ مسٹر ڈلس کی طرف سے اس دعوت کے بارے میں ابھی تک کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

ڈیموکریٹک پارٹی جیت گئی

ٹوکیو یکم مارچ ۔ جاپان کے عام انتخابات میں موجودہ وزیر اعظم ہاتویاما کی ڈیموکریٹک پارٹی نے زیادہ نشستیں حاصل کی ہیں اور پھر برسر اقتدار آگئی ہے۔ ۴۶۷ کے ایوان میں اسے اب تک ۱۸۴ نشستیں ملی ہیں۔ لیکن انہیں پارلیمنٹ میں واضح اکثریت حاصل نہیں ہوسکی۔ وزیر اعظم کے لبرل اور سوشلسٹ مخالفین کو ۸۹ اعتدال پسند سوشلسٹوں کو ۶۱ کسان پارٹی کو چار اور کمیونسٹوں نے دو نشستیں لی ہیں آٹھ آزاد امیدوار بھی منتخب ہوگئے ہیں۔ پارلیمنٹ میں واضح اکثریت حاصل نہ ہونے کے باعث اندیشہ ہے کہ وزیر اعظم کے مخالفین انہیں جاپان کو از سر نو مسلح کرنے کی کوششوں میں کوئی قابل ذکر کامیابی حاصل نہیں کرنے دیں گے۔

انتظامی کونسل نے ایک یونٹ منصوبے کی رپورٹ گورنر جنرل کو پیش کر دی

کونسل کے صدر میاں مشتاق احمد گرمانی کا اعلان

لاہور یکم مارچ مغربی پاکستان کے نظم و نسق کی کونسل کے صدر میاں مشتاق احمد گرمانی نے کل ایک طویل بیان میں کونسل کی کارگذاری پر روشنی ڈالی ہے۔ اور بتایا ہے۔ کہ ارکان کونسل نے انتہائی قلیل عرصہ میں کن کٹھن مسائل کو حل کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ صدر کونسل نے اس امر پر اظہار مسرت کیا ہے۔ کہ کونسل متفقہ رپورٹ پیش کرنے میں کامیاب ہوگئی۔ میاں گرمانی نے کہا ہے۔ کہ سرکاری مشینری کی اصلاح اور تنظیم نو کے سلسلہ میں پالیسی اور عمل میں ربط و ضبط اور یگانگت پیدا کرنا کونسل کا منتہائے مقصود رہا ہے۔

میاں گرمانی نے اپنے بیان میں کہا ہے۔ مغربی پاکستان کے نظم و نسق کی کونسل نے پروگرام سے ایک ماہ پہلے ہی ہز ایکسی لنسی گورنر جنرل کو اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے۔ میرے لئے یہ امر موجب مسرت ہے کہ کونسل نے اپنا مشکل کام اتنی جلدی مکمل کر کے مستعدی اور تیز رفتاری کا ایک ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ کونسل کی جانب سے بسرعت تمام اس رپورٹ کی تکمیل تمام متعلقہ اصحاب کی محنت شاقہ کا ایک ناقابل تردید ثبوت مہیا کرتی ہے میں کمیٹیوں کے صدر صاحبان اور ارکان۔ صوبائی اور ریاستی محکموں کے افسران اعلیٰ کونسل کے سکرٹریٹ اور ان تمام حکام کو جنہوں نے رپورٹ تیار کرنے میں کونسل کو امداد دی۔ پر خلوص ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں۔ کونسل کو جو کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ وہ دراصل بے مثال ٹیم سپرٹ۔ حب الوطنی کے ارفع جذبات اور گرانقدر احساس فرض کی مرہون منت ہے۔

میاں مشتاق احمد گرمانی نے کہا ہے۔ جب تک مرکزی حکومت رپورٹ پر غور نہیں کر لیتی۔ میرے لئے رپورٹ کے مندرجات کی تفصیلات کا ذکر کرنا مناسب نہیں۔ اس مرحلہ پر میں صرف یہ کہہ سکتا ہوں، کہ کونسل کو جو مسائل حل کرنے تھے۔ ان میں سے بعض غیر معمولی طور پر مشکل اور دقیق تھے۔

یاد رہے۔ کونسل کو یہ کام سونپا گیا تھا کہ وہ مغربی پاکستان کی نئی حکومت کے ایگزیکٹو محکموں اور مشترکہ سیکرٹریٹ کے تمام موجودہ صوبائی اور ریاستی لیڈروں کو ملانے اور مغربی پاکستان کا ایک انتظامی یونٹ بنانے کے سلسلہ میں دوسرے متعلقہ امور کے متعلق سفارشات پیش کرے۔

ربوہ میں ہلکی بارش

ربوہ یکم مارچ۔ یہاں کل صبح سے مطلع ابر آلود ہے۔ اور گاہے گاہے ہلکی پھوار پڑ رہی ہے۔ ربوہ میں اس جاڑے کی یہ پہلی بارش ہے۔ اس کے نتیجے میں گرد و غبار بیٹھ گیا ہے۔

پاکستانی قوم سے برادرانہ تعلقات ہمارے لئے باعث فخر ہیں

کراچی سے بغداد جاتے ہوئے صدر ترکیہ کا اعلان

کراچی یکم مارچ۔ صدر جمہوریہ ترکیہ مسٹر جلال بایار مادام جلال بایار اور ان کے دوسرے رفقاء پاکستان میں دس روز قیام کے بعد کل کراچی سے بغداد روانہ ہوگئے۔ روانگی کے وقت پاکستان کے رہنماؤں نے اپنے مقتدر مہمانوں کو پرتپاک الوداع کہی۔ اس موقع پر صدر ترکیہ نے فرمایا۔ کہ پاکستان جیسی عظیم قوم سے برادرانہ تعلقات پر ترک قوم فخر کرتی ہے۔ کل صدر ترکیہ اور ان کی بیگم کو کراچی یونیورسٹی نے ڈاکٹر آف لاز کی اعزازی ڈگریاں پیش کیں۔ کراچی کارپوریشن نے انہیں حقوق شہریت ادا کئے۔

دوسرے عرب ممالک بھی معاہدہ میں شامل ہوں

ترکیہ کی خواہش

استنبول یکم مارچ۔ ترکیہ کے وزیر خارجہ مسٹر فواد کیپرولو نے کہا ہے۔ ترکیہ کی یہ خواہش ہے۔ کہ دوسرے عرب ممالک بھی ترکیہ اور عراق کے دفاعی معاہدہ میں شامل ہو جائیں۔ وزیر خارجہ نے برطانیہ سے ترکیہ کی دوستی کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ مجھے یقین ہے۔ کہ ترکیہ میں مسٹر ایڈن کی آمد سے دونوں ملکوں کے تعلقات اور مضبوط ہو جائیں گے۔ اسی طرح بلقان کی مشاورتی اسمبلی قائم ہو جانے پر یونان۔ ترکیہ اور یوگوسلاویہ کی دوستی اور مستحکم ہو جائیگی۔

بھارت دفاع پر دو ارب دو کروڑ ساٹھ لاکھ روپے خرچ کرے گا

نئی دہلی یکم مارچ۔ کل ہندوستان کے وزیر خزانہ مسٹر سی ڈیشمکھ نے پارلیمنٹ میں ۵۶-۱۹۵۵ء کا بجٹ پیش کیا۔ اس بجٹ میں تیس کروڑ سترہ لاکھ روپے کا خسارہ دکھایا گیا ہے۔ آئندہ سال دفاع پر دو ارب دو کروڑ ساٹھ لاکھ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ بجٹ میں آمدنی کا تخمینہ چار ارب اڑسٹھ کروڑ چھہتر لاکھ روپے اور خرچ کا تخمینہ چار ارب اٹھانوے کروڑ ترانوے لاکھ روپے دکھایا گیا ہے۔ ترقیاتی اخراجات کے بارے میں کہا گیا ہے۔ کہ موجودہ حالات میں دفاع پر خرچ میں کمی کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ لیکن اخراجات میں کفایت کرنے کی انتہائی کوشش کی جا رہی ہے۔